سوال نمبر 2:

ایک اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق اور حیثیت کے بارے میں لکھیں؟

جواب:

تعارف:

ایک اسلامی ریاست میں ہر شخص کو برابری کے حقوق ملتے ہیں۔ اسلام نے ہر مذہب، ہر طبقے، ہر قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ایک جیسا حقوق دیئے ہیں۔ اسلام نے رنگ، ذات، پات، یا مذہب کی بنیاد پر غیر امتیازی سلوک نہیں کیا۔ جو حقوق اسلام نے چودہ سو سال پہلے اقلیتوں کو دیئے تھے۔ وہ حقوق چودہ سو سال بعد جاکر ملنا شروع ہوئے ہیں۔ اسلام نے نہ صرف اسلام سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو حقوق دیئے ہیں بلکہ تمام مذہبی، سیاسی، سماجی، تعلیمی اور خاندانی حقوق اقلیتوں کو بھی دیئے ہیں۔ اسلام نے کچھ اسلامی اصولوں کی بنیاد پر بھی حقوق دیئے ہیں تاکہ ہر شخص کو آزادی حاصل ہو اور وہ اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزار سکے۔ دورِ حاضر میں بھی اگر ان حقوق کا موازنہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ اسلام چودہ

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

سو سال پہلے ہی مغرب سے کئی آگے تھا۔ مندرجہ ذیل حدیث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے جان و مال کو کس قدر اہمیت حاصل ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا:

"جس نے ایک ذمی کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو سے محروم رہے گا۔"
(الحدیث)

اقلیتوں کے حقوق کے اسلامی اور مغربی تصورات:

اسلامی ریاست نے اقلیتوں کے حوالے سے جو تصورات دیئے ہیں۔ وہ چودہ سو سال پہلے مغرب میں موجود نہیں تھے۔ جو حقوق اسلام نے غیر مسلم اقلیتوں کو چودہ سو سال پہلے دیئے تھے وہ مغرب نے انیسویں صدی میں جا کر کے دیئے۔ جن میں سے کچھ کے لیے اقلیتیں ابھی بھی کوشاں ہیں۔

According to John Absazitiv:

"Islam granted the rights to non-muslims fourteen hundred years ago, while west granted in nineteenth century"

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق:

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو زندگی کے ہر شعبے میں حقوق حاصل ہیں۔ انھیں مذہبی، سیاسی، سماجی، خاندانی حقوق حاصل ہیں۔ ان حقوق میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

• حق زندگی:

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو جو سب سے زیادہ بنیادی حق حاصل ہے۔ وہ حق زندگی ہے۔ اسلام نے کسی شخص کے بے جا قتل کی سختی سے ممانعت کی ہے۔ اسلام نے نہ صرف مسلمانوں بلکہ اقلیتوں کی زندگیوں کی بھی حفاظت کی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"جس نے ایک شخص کو قتل کیا، اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا!"

(القرآن)

• شخصی آزادی:

ایک اسلامی ریاست میں ہر شخص کو شخصی آزادی حاصل ہوتی ہے۔ ریاست ہر شخص کی شخصی آزادی کی حفاظت کرنا اپنا فرض سمجھتی ہے۔

حق ہے جس کے لیے مغرب میں ابھی بھی تحریک چلائی جاتی ہے۔ کیونکہ وہاں لوگوں کے پاس شخصی آزادی نہیں ہے مگر اسلام اس معاملے میں بہت آگے ہے۔

• مذہبی آزادی:

اسلامی ریاست کا فراہم کردہ ایک اور بنیادی حق مذہبی آزادی ہے۔ اسلام نے کبھی بھی دوسرے مذاہب کی مخالفت نہیں کی۔ اسلام نے صرف اقلیتوں کو بلکہ ہر شخص کو یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنے مذہب اور تصور کے مطابق زندگی گزار سکتے ہیں۔ اسلام نے کبھی بھی دین و مذہب کے معاملے میں ذرہ زبردستی نہیں کی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں"

(القرآن)

• سیاسی حقوق:

اسلام نے مذہبی حقوق کے ساتھ ساتھ اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو سیاسی حقوق بھی فراہم کیے ہیں۔ اقلیتوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق جس پارٹی میں چاہیں شمولیت اختیار کریں۔ وہ چاہیں تو اپنے نمائندے بھی سیاست میں لائیں اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی سیاسی پارٹی بھی بنا سکتے ہیں

- **حصول تعلیم کا حق:**

ایک اسلامی ریاست میں تمام انسانوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ اسلام کسی بھی شخص کو تعلیم کے حصول سے نہیں روکتا۔ بلکہ اسلام تو اس چیز پر زور دیتا ہے کہ ہر شخص کو تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ اس بات کا اندازہ اس چیز سے لگایا جا سکتا ہے کہ غزوہ بدر کے موقع پر قیدیوں کی رہائی کے لئے یہ شرط رکھی گئی کہ ایک قیدی دس بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھائے گا۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام نہ صرف اقلیتوں بلکہ تمام انسانوں کو تعلیم حاصل کرنے کا حق بھی دیتا ہے اور زور بھی دیتا ہے۔

- **نجی تخلیہ کا حق:**

ایک اسلامی ریاست میں تمام انسانوں کو نجی تخلیے کا حق حاصل ہے۔ خاص طور پر اقلیتوں کو یہ حق حاصل ہے کہ کوئی بھی شخص اُن کے نجی معاملات میں دخل اندازی نہ کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسلام اس چیز پر زور دیتا ہے کہ کسی شخص کو دوسرے لوگوں کے معاملات میں تانک جھانک سے گریز کرنا چاہیے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کے دل کے حال خوب جانتا ہے۔

- **حق روزگار:**

اسلامی ریاست میں ہر شخص کو روزگار کمانے کا برابر حق حاصل ہے۔ ہر شخص جو چاہے اپنی

غنیمت کے بطور دیر حاصل کر سکتا ہے۔ غیر مسلموں یا اقلیتوں پر کوئی ایسی پابندی نہیں ہے کہ وہ کسی محکمے میں کام نہ کر سکیں۔ حضرت عمرؓ کے دور میں ایک ذمی بھیک مانگ رہا تھا تو حضرت عمرؓ نے اس کا وظیفہ مقرر کیا اور اس کا جزیہ بھی معاف کر دیا۔ لہٰذا ان واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام نے اقلیتوں کو برابر کے حقوق دیئے ہیں۔

• تحفظ ملکیت:

اسلامی ریاست میں ہر شخص کے جان و مال کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اسلامی ریاست اقلیتوں کو یہ حق دیتی ہے کہ اُن کے مال و دولت کی حفاظت ریاست کا فرض ہے۔ اسی طرح قرآن و حدیث میں بھی ایک دوسرے کے مال کو زبردستی چھیننے کی ممانعت کی گئی ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپؐ نے فرمایا:

"تمہارے لئے تمہارا مال اور تمہارا جان اس طرح قابلِ احترام ہے، جس طرح یہ مہینہ اور آج کا دن قابلِ احترام ہے"۔

حاصل بحث:

اوپر کی گئی تمام گفتگو سے یہ بات واضح ہوتی ہے اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق کی کس قدر اہمیت ہے۔ اسلام ہر شخص کو برابری کی حیثیت اور مقام دیتا ہے۔ ہر شخص کو زندگی گزارنے کے ایک جیسے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اسلامی ریاست

میں ہر شخص کو مذہبی اور شخصی آزادی حاصل ہے۔
ہر شخص اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزار سکتا ہے۔
ہر شخص کو روزگار کے برابر کے مواقع ملتے ہیں۔ ان تمام حقوق کے معاملے میں مغرب ابھی بھی کچھ دیا پایا سمجھتے ہے لہذا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام ایک مکمل دین ہے جہاں اقلیتوں کو برابری کے حقوق ملتے ہیں۔

Scanned with CamScanner